Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road, New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۰/اگست ۲۰۱۷

بابری مسجد کیس میں شیعہ وقف بورڈ کا حلف نامہ مایوس کن: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے اتر پردیش شیعہ وقف بورڈ کی جانب سے داخل کردہ حلف نامے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے مایوس کن قدم قرار دیا۔ حلف نامے میں بورڈ نے شہید بابری مسجد کی جگہ مندر کی تعمیر کی حمایت کی ہے۔

یہ بات شک سے خالی نہیں کہ سنگھ پریوار بابری مسجد اور انصاف کی اس لڑائی کو ختم کرنے کے لئے مسلم سماج کے کچھ موقع پرست اور بداخلاق افراد پر مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے۔ یوپی شیعہ وقف بورڈ میں اہم عہدوں پر فائز چند افراد نے اس طرح کا حلف نامہ داخل کیا ہے، تاکہ وہ حکمراں بی جے پی کی حمایت حاصل کر سکیں، جس نے رام جنم بھومی کے نام پر پہلے ہی سیاسی منافرت کا بازار گرم کر رکھا ہے۔ لیکن ایسا کر کے، بورڈ نے ہندوستانی مسلمانوں اور دہائیوں سے جاری بابری مسجد کے انصاف کی لڑائی کو محض اپنے چند حقیر قسم کے ذاتی مفادات کی خاطر دھوکہ دیا ہے۔ مذکورہ حلف نامے کے ذریعہ، بورڈ نے اپنے عمل سے یہ ظاہر کیا ہے کہ اسے ان ظالموں کے ساتھ کھڑے ہونا پسند ہے جنہوں نے 1992 میں سیکولر جمہوری ہندوستان کے چہرے پر ایک کبھی نہ مٹنے والا داغ لگاتے ہوئے صدیوں پرانی بابری مسجد کو منہدم کر دیا تھا۔ اپنی دیانتداری کا سودا کرنے والے ان افراد نے امت کے کسی بھی طبقے میں خواہ سنی ہو یا شیعہ یا کوئی اور، اپنے لئے کوئی حمایت باقی نہیں رکھی ہے۔

ساتھ ہی یہ بات بھی قابل غور ہے کہ چونکہ بورڈ اس مقدمے کا حصہ نہیں رہا ہے، اس لئے مقدمے میں اس حلف نامے کی کوئی قانونی اہمیت نہیں ہے۔ سبرامنیم سوامی کے بیان سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی ہے کہ یہ صرف ہندوتوا کے جاری پروپگنڈے کو پورا کرنے کا ایک حصہ ہے۔

سبرامنیم سوامی کے جواب پر تبصرہ کرتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ ''سوامی کے بیان کے برعکس یہ کوئی 'خدا کی طرف سے بھیجا ہوا' حل نہیں ہے بلکہ یہ شیطان کی طرف سے آئی ہوئی سازش ہے۔ ہندوستانی مسلمان ہر قیمت پر اُس وقت تک اپنی قانونی لڑائی جاری رکھیں گے جب تک بابری مسجد کو انصاف نہیں مل جاتا۔''

شفیق الرحمٰن

سکریٹری، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی